

اس شعر سے ضمناً اہل جنون کی ستائش کا پہلو نکل آیا، یعنی وہ پاؤں کے چھالوں کے ساتھ صحرائے پُر خار میں بے تکلف دوڑتے ہیں اور کانٹوں ہی سے چھالوں کا علاج کرتے ہیں۔

۸۔ لغات - پُرکار : ہوشیار، چالاک۔

شرح : اے غالب ! بیشک محبوب بظاہر سیدھے سادے اور حقیقتاً بڑے چالاک اور ہوشیار ہیں۔ ان کا کمال دیکھیے، ہم ایسے لوگوں سے رفاذاری کا پیمانہ بندھتے ہیں۔ گویا ہمیں وفا کا یقین دلانا چاہتے ہیں، حالانکہ ہم اس فزیب میں نہیں آسکتے۔

ان کی سادگی یہ ہے کہ سمجھ لیا، ہم ان کے فزیب میں آجائیں گے اور پرکاری یہ کہ ہمیں فزیب دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

۱۔ لغات سخت کم آزار :

حد درجہ کم دکھ دینے والا۔

شرح : اسد یعنی

غالب کی جان کی قسم زمانہ

زمانہ سخت کم آزار ہے بہ جان اسد

وگرنہ ہم تو توقع زیادہ رکھتے ہیں

اپنے آپ کو بہت آزار دینے والا سمجھتا ہوگا، یعنی اس کا خیال یہ ہوگا کہ میں لوگوں

کو بہت دکھ پہنچاتا ہوں، حالانکہ جتنا آزار اب تک ہمیں پہنچا ہے، وہ تو بہت

کم ہے۔ ہم تو امید رکھتے بیٹھے تھے کہ اس سے بہت زیادہ دکھ دیا جائے گا۔

شعر میں بظاہر دکھ سہ لینے کی زیادہ سے زیادہ ہمت کا اظہار کیا ہے۔

گویا زمانے نے مصائب کے جو جام پے در پے ہمارے لبوں کو لگائے، وہ

ہمارے ظرف برداشت کے مقابلے میں بہت کم تھے لیکن اسی سلسلے میں یہ

حقیقت بھی واضح کر دی کہ زمانے نے ہمیں دکھ دینے میں اپنی طرف سے کوئی

کسر اٹھانہ رکھی۔ بہ ایں ہم ہم نہ محض اس سے زیادہ دکھ برداشت کر سکتے تھے، بلکہ